

## 104614-خاوند نے طلاق کی قسم اٹھائی کہ بیوی اپنے میکے نہ جاتے

سوال

میرے خاوند نے ایک ہی وقت بغیر کسی وظہ کے کہنی بار طلاق کی قسم اٹھائی کہ میں اپنے میکے نہ جاؤں، اور جب میں نے اس سے اس کی نیت کے متعلق دریافت کیا تو وہ کہنے لگا میں نے طلاق کی نیت کی تھی، اور یہ اس لیے تھا کہ جب وہ ٹھنڈا ہو تو مجھے کہیں جانے کی اجازت دے دے، یعنی وہ اپنے آپ کو مجھے میکے جانے کی اجازت دینے سے روکنا چاہتا تھا اور مجھے بھی میکے جانے سے روکنا چاہتا تھا۔

میں یہ بھی واضح کرنا چاہتی ہوں کہ میرا خاوند طلاق کی بست زیادہ قسمیں اٹھاتا ہے، یا تو وہ دھمکانے کے لیے قسم اٹھاتا ہے، یا پھر مجھے کوئی کام روکنے کے لیے مجھے تو یہی ظاہر ہوتا ہے اس کی اس قسم کا مقصد اور غرض وغایت مجھے ادب سکھانا اور مجھے اپنے میکے والوں سے ملاقات کرنے سے روکنا ہے کیونکہ میں نے اسے ناراض کیا تھا۔

یہ چیز میں اس لیے کہہ رہی ہوں کہ میں اپنے خاوند کے بارہ میں جانتی ہوں اور ہماری زندگی میں اس کی سوچ اور تصرف کا یہی طریقہ ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آپ پوری وضاحت کے ساتھ بتائیں کہ یہ طلاق ہے یا کہ قسم؟

پسندیدہ جواب

جب خاوند طلاق کی قسم کھاتے کہ تم اپنے میکے مت جاؤ تو کیا آپ کا میکے جانے سے طلاق ہو گی یا نہیں؟

اس مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے:

اکثر علماء کرام توکتے ہیں کہ میکے جانے سے ہی طلاق واقع ہو جائیگی، کیونکہ یہ طلاق شرط پر معلن ہے، اور جب شرط واقع ہو جاتے تو طلاق بھی ہو جائیگی۔

ویکھیں: المغنی (7/372).

لیکن بعض اہل علم جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کا مسلک ہے کہ اگر طلاق قسم کی جگہ ہو اور طلاق دینے والا شخص کا مقصد کسی چیز پر ابھارنا اور کسی چیز سے منع کرنا مراد ہو اور اس سے وہ طلاق مراد نہ لے تو قسم توڑنے کے وقت صرف اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہو گا، اور طلاق نہیں ہو گی۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے، اس بنا پر آپ کے خاوند کی نیت ویکھی جائیگی، اگر تو اس نے شرط پوری ہونے کی حالت میں طلاق کی نیت کی تھی تو طلاق واقع ہو گئی، اور اگر اس نے اپنے آپ یا کسی دوسرے کو کسی چیز سے منع کرنا، یا پھر اپنے آپ یا کسی دوسرے کو کوئی کام کرنے پر ابھارنا مقصود یا اور طلاق کا ارادہ نہ تھا، پھر اس نے قسم توڑی تو اس پر قسم کا کفارہ کی ادائیگی لازم ہے، اور اس سے طلاق واقع نہیں ہو گی۔

لیکن آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے کہا: اس کی نیت طلاق کی تھی، اس بنا پر اگر آپ اپنے میکے لگنی تو ایک طلاق واقع ہو جائیگی چاہے اس نے تکرار سے قسم کھاتی تھی۔

خاوند کو اللہ کا تقویٰ اور ڈر اختیار کرتے ہوئے طلاق کی قسم اٹھانے سے باز رہنا چاہیے کیونکہ کثرت سے ایسا کرنے سے اپنی بیوی کے ساتھ حرام زندگی بسر کرنے تک لے جاسکتا ہے اور یہ ہمیاری آج کل عام ہو چکی ہے، کہ جس بیوی کو خاوند نے کئی بار طلاق دی اس کے ساتھ حرام زندگی بسر کرتا رہتا ہے اور اپنے آپ کو بھی دھوکہ دیتا اور حرام زندگی گزارتا ہے، اور اولاد بھی حرام پیدا کرتا ہے، حالانکہ حقیقت میں وہ زانی اور فاجر ہے اور وہ عورت بھی اسی طرح زانیہ اور فاجرہ، وہ اپنے دل میں تمنا ہمیں کرتے پھرتے ہیں، اور اولاد ہونے کی بنا پر اس چیز سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں، اگر خاوند اپنی زبان کو قسم سے محفوظ رکھے تو اس کا معاملہ بڑا آسان رہتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عافیت و سلامتی سے نوازے۔

مزید آپ سوال نمبر (39941) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔